82116-خنزیر کے مشتقات والے ذائقے کھانے میں ڈالنے کا حکم

سوال

میری والدہ کی ایک (غیر مسلم) سہیلی خنزیر کے مشتقات پر مشتمل مسالحہ لائی اور کہنے لگی کہ اس میں ڈالی جانے والی اشیاء مصنوعی ہیں، لیکن جب میں نے اس میں ڈالی گئی اشیاء کا پرچہ پڑھا تو اس میں صویا لوبیا، اور مختلف مسالحہ جات اور اسنس (ذائقہ) لکھا تھا لیکن اس میں یہ بیان نہیں کیا گیا کہ یہ ذائقہ اور اسنس کس چیز کا ہے.
میری والدہ کہتی ہے اسے استعمال کرنے میں کوئی مانع نہیں کیونکہ اس میں خنزیر کے گوشت وغیرہ میں سے کوئی چیز نہیں ہے، لیکن میں موافق نہیں ہوں، آپ بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو یہ مسالحہ جات اور ذائقے وغیرہ خنزیر کے اجزاء سے بنائے گئے ہیں تو بلاشک وشبہ یہ حرام ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ جو احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ہیں ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لیے جو اس کو کھائے، مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور الرحیم ہے} الانعام (145).

تو اللہ سبحانہ وتعالی نے خنزیر کا گوشت خبیث اور نجس ہونے کی بنا پر حرام قرار دیا ہے.

لیکن اگر یہ مسالحہ جات مصنوعی ہوں اور اس میں خنزیر کا گوشت وغیرہ نہ ڈالا گیا ہو تو اس کی کم از کم حالت مکروہ ہے، کیونکہ یہ اللہ کے حرام کردہ کے مشابہ ہے اور مومن شخص کو چاہیے کہ وہ حرام کردہ اشیاء سے دور رہے، اور ان سے نفرت کرے، نہ کہ ان سے لذت محسوس کرے اور اسے اپنے کھانے میں استعمال کرے.

پھر ہو سکتا ہے یہ ذائقہ جات استعمال کرنا خنزیر کا گوشت کھانے کی عادت بننے کا باعث اور ذریعہ بن جائے جس کی بنا پر بعد میں اسے کھانا آسان ہو جائے.

واللہ اعلم.